https://www.upboardonline.com

अनुक्रमांक

नाम

104 **304**

2020

उर्दू

समय : तीन घण्टे 15 मिनट] [पूर्णांक : 100

नोट : प्रारम्भ के 15 मिनट परीक्षार्थियों को प्रश्नपत्र पढ़ने के लिए निर्धारित हैं।

1. اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف ایک اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔ 10

(ادبی سی پارے)

(i)

اتنی بات کا افسوس ہے کہ اس ترقی میں طبیعت کی بلند پروازی سے اوپر کی طرف رخ کیا۔ کاش قدم آگے بڑھاتے تا کہ حسن و عشق کے محدود صحن سے نکل جاتے اور ان میدانوں میں گھوڑے دوڑاتے کہ نہ اُن کی وسعت کی انتہا ہے نہ عجائب و لطائف کا شمار ہے۔ اس بات کو بھولنا نہ چاہیے کہ خان آرزو کے فیض صحبت نے ان نوجوانوں کے کمال کو اس طرح پرورش کیا جس طرح دایہ اپنے دامن میں ہونہار بچوں کو پالتی ہے۔ میں نے طبقہ دوم اور سوم کے

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

اکثر استادوں کے حال مجمل طور پر حواشی میں لکھ دیے ہیں اور اکثروں کے نام و کلام سے جام خالی ہے۔ حقیقت میں ان سب کو زبان اردو کی اصلاح کا حق حاصل ہے۔

(ii)

جس طرح عشقیہ مضامین غزل کے نیچر میں داخل ہیں اسی طرح خمریات یعنی شراب اور اس کے لوازمات کا ذکر اور تیز فقہا و زہاد اور تمام اہل ظاہر پر طعن و تعریض کرتی اپنی مے خواری و توبہ شکنی و خرابات نشینی پر فخر کرنا اور اہل شرع اور اہل تقویٰ کے اعمال و اقوال میں عیب نکالنے اور اسی قسم کی اور باتیں جو عقل و شرع کے خلاف ہوں، یہ مضامین بھی غزل کے اجزائے غیر منفک قرار پا گئے ہیں۔ سب سے پہلے غزل میں یہ طریقہ شعرائے متصوفین نے جو اہل اللہ اور صاحب باطن سمجھے جاتے تھے اختیار کیا تھا جیسے سعدی و رومی و حافظ و خسرو وغیرہم۔

(ادب پارے)

(i)

فلاسفہ یونان کا قول ہے کہ دنیا میں دو چیزیں نہایت عجیب و حیرت انگیز ہیں۔ اول نبض انسانی کہ بے گویائی حال باطن بیان کرتی ہے۔ دوم شعر کہ انہیں الفاظ کے پس و پیش سے کلام میں موزونیت اور اس سے ایک تاثیر عجیب دل پر پیدا ہوتی ہے۔ کتابوں میں اکثر شعر کے معنی کلام موزوں اور مقفّی کے ہیں

https://www.upboardonline.com

لیکن درحقیقت چاہیے کہ وہ کلام موثر بھی ہو۔ ایسا کہ مضمون اس کا سننے والے کے دل پر اثر کرے۔ اگر کوئی کلام منظوم ہو تو لیکن اثر سے خالی ہو تو وہ ایک ایسا کھانا ہے کہ جس میں کوئی مزہ نہیں۔

(ii)

جس ساز کے تاروں کو میں نے سمجھا تھا کہ ٹوٹ گئے ہوں گے ان کے آہنگ کو تو میں نے اور دل نواز پایا۔ ان کے انداز زندگی اسی طرح بولتی ہوئی پائی اور وجدان لطیف اسی طرح کارفرما پایا جس طرح کہ وہ پچیس سال پہلے وہ قلم کو نغمہ اور کاغذ کو رنگ عطا کرتا تھا۔ دنیائے ادب کی تاریخ میں ایسی مثالیں کم ملتی ہیں کہ ان نازک اور باریک تاروں کی موسیقی میدان سیاست کی ضربوں کا مقابلہ کرے۔

2. مندرجہ ذیل عبارت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے : 10

اس کے بعد ہی ایک اور اسپورٹ کار اسٹارٹ ہوتی تھی اور تھوڑے فاصلے سے اس کا تعاقب کرتی رہی تھی۔ اسے ایک خوش رو جوان ڈرائیو کر رہا تھا۔ شاید اسے علم نہیں تھا کہ اس کا بھی تعاقب کیا جا رہا ہے۔ اس کے پیچھے سبز رنگ کی ایک جیپ تھی جسے ایک بوڑھا آدمی ڈرائیو کر رہا تھا۔ تینوں گاڑیاں آگے پیچھے اسی ہوٹل کی طرف بڑھتی رہیں جہاں ایک بہت بڑا سوئمنگ پول تھا۔ پارکنگ شیڈ میں پہلے یاسمین کی گاڑی داخل ہوئی، تعاقب کرنے والے

نے اس کے برابر ہی اپنی گاڑی پارک کرنے کی کوشش نہیں کی کہ بلکہ اسے دوسری طرف لیتا چلا گیا۔

3. اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف **پانچ** اشعار کی تشریح کیجیے : 15

(ادبی سی پارے نظم)

(i) ہمیں تو باغ تجھ بن خانۂ ماتم نظر آیا
اُدھر گل پھاڑتے تھے جیب روتی تھی اِدھر شبنم

(ii) داغ آنکھوں سے کھل رہے ہیں سب
ہاتھ دستہ ہوا ہے نرگس کا

(iii) دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں رلائے کیوں

(iv) حسن مطلق کا ازل کے دن سے میں دیوانہ تھا
لامکاں کہتے ہیں جس کو وہ مرا کاشانہ تھا

(v) نہیں منظور جینا روشناس چارہ گر ہو کر
رہے گا پاس غیرت پردۂ زخم جگر ہو کر

(vi) کارواں گزر گیا ہم رہ گذر دیکھا کیے
ہر قدم پر نقش پائے راہ بر دیکھا کیے

https://www.upboardonline.com

(vii) نظر وہ ہے جو اس کون و مکاں سے پار ہو جائے
مگر جب روئے تاباں پر پڑے بیکار ہو جائے

(viii) اب گل سے نظر ملتی ہی نہیں اب دل کی کلی کھلتی ہی نہیں
اے فصلِ بہاراں ہو رخصت ہم لطفِ بہاراں بھول گئے

(ix) ملے مجھ کو غم سے فرصت تو سناؤں وہ فسانہ
کہ ٹپک پڑے نظر سے مے عشرتِ شبانہ

(x) سحر اور شام سے کچھ یوں گزرتا جا رہا ہوں میں
کہ جیتا جا رہا ہوں اور مرتا جا رہا ہوں میں

(ادب پارے نظم)

(i) کیوں ہے خاموش مری طرح چمن میں بلبل
تیرے نالے کی تو تاثیر بہت اچھی ہے

(ii) ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے

(iii) جیتے جی آہ ترے کوچے سے کوئی نہ پھرا
جو ستم دیدہ رہا جا کے سو مر کر نکلا

[Turn over

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

(iv) دستگیری ایسی افتادوں کی ہے منظور طبع
خاک پر گرتا نہیں سایہ مری دیوار کا

(v) نزدیک آ چکی ہے سواری بہار کی
برگِ خزاں رسیدہ گلستاں سے دور ہوں

(vi) دانت یوں چمکے ہنسی میں رات اُس مہ پارہ کے
میں نے جانا ماہِ تاباں پارہ پارہ ہو گیا

(vii) لاغری سے زندگی مشکل ہوئی
ہے گراں تر جسم جانِ زار سے

(viii) چمک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن
ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے

(ix) قطع ہو راہ سفر کوچۂ قاتل آئے
تھک گیا ہوں میں الٰہی کہیں منزل آئے

(x) میرے مرنے کی خبر سن کر کہا
واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

4. اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی ایک کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے : 10

(ادبی کی پارے)

(الف)

پانی نہ تھا وضو جو کریں وہ ملک مآب
پر تھی رخوں پہ خاک تیمم سے طرفہ آب
باریک ابر میں نظر آتے تھے آفتاب
ہوتے ہیں خاکسار غلام ابوتراب
مہتاب سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئینوں میں جلا اور ہو گئی

(ب)

آفاق کے ہر گوشہ سے اٹھتی ہیں شعاعیں
بچھڑے ہوئے خورشید سے ہوتی ہیں ہم آغوش
اک شور ہے مغرب میں اجالا نہیں ممکن
افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے ہے سیہ پوش
مشرق نہیں گو لذت نظارہ سے محروم
لیکن صفتِ عالم لاہوت ہے خاموش
پھر ہم کو اسی سینۂ روشن میں چھپا لے
اے مہر جہاں تاب نہ کر ہم کو فراموش

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

(ادب پارے نظم)

(الف)

اے خاکِ ہند تیری عظمت میں کیا گماں ہے
دریائے فیضِ قدرت تیرے لیے رواں ہے
تیری جبیں سے نورِ حسنِ ازل عیاں ہے
اللہ رے زیب و زینت کیا اوجِ عز و شاں ہے
ہر صبح ہے یہ خدمت خورشید پُرضیا کی
کرنوں سے گوندھتی ہے چوٹی ہمالیہ کی

(ب)

اے شعر دلفریب نہ ہو تو تو غم نہیں
پر تجھ پہ حیف ہے جو نہ ہو دلگداز تو
صنعت پہ ہو فریفتہ عالم اگر تمام
ہاں سادگی سے آئیو اپنی نہ باز تو
جوہر ہے راستی کا اگر تیری ذات میں
تحسین روزگار سے ہے بے نیاز تو

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

5. درج ذیل اصناف ادب میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیے : 10

(i) قصیدہ

(ii) مرثیہ

(iii) انشائیہ

(iv) مختصر افسانہ

(v) ناول

(vi) نظم

6. مندرجہ ذیل نثر نگاروں اور شاعروں میں سے کسی ایک کے مختصر حالات و خصوصیات پر روشنی ڈالیے : 10

(i) محمد حسین آزاد

(ii) راشد الخیری

(iii) آل احمد سرور

(iv) میر انیس

(v) غالب

(vi) محسن کاکوروی

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

7. مندرجہ ذیل میں سے کنھی دو پر مثالوں کے ساتھ نوٹ لکھیے : 10

(i) تلمیح (ii) تشبیہ

(iii) حسن تعلیل (iv) مبالغہ

8. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تحریر کیجیے : 10

(الف) مرزا نوشہ کس کا لقب تھا ؟

(i) مومن (ii) غالب

(iii) ذوق (iv) درد

(ب) مرزا محمد رفیع کا تخلص کیا تھا ؟

(i) میر (ii) درد

(iii) غالب (iv) سودا

(ج) اردو کی سب سے مقبول صنف کون سی ہے ؟

(i) غزل (ii) قصیدہ

(iii) مثنوی (iv) نظم

(د) درج ذیل میں سے مومن کا معاصر کون تھا ؟

(i) میر (ii) ذوق

(iii) حسرت (iv) سودا

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

(ہ) گئودان کا مصنف کون ہے ؟

(i) کرشن چندر (ii) عصمت چغتائی

(iii) پریم چند (iv) خواجہ احمد عباس

(و) ''اُردو'' کس زبان کا لفظ ہے ؟

(i) ترکی (ii) عربی

(iii) فارسی (iv) ہندی

(ز) میر تقی میر کس شہر میں دفن ہیں ؟

(i) دہلی (ii) لکھنؤ

(iii) عظیم آباد (iv) حیدرآباد

(ح) کس نے ''مراسلے کو مکالمہ'' بنادیا ؟

(i) غالب (ii) رشید احمد صدیقی

(iii) میر امن (iv) ابوالکلام آزاد

(ط) درست املا کی نشاندہی کیجیے ؟

(i) قائدہ (ii) قاعدا

(iii) قاعدہ (iv) قایدہ

(ی) ''شاعر انقلاب'' کسے کہا جاتا ہے ؟

(i) مجاز (ii) جوش

(iii) سردار جعفری (iv) مخدوم

یا

[Turn over

https://www.upboardonline.com

https://www.upboardonline.com

مندرجہ ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے پانچ کو اس طرح اپنے جملوں میں استعمال کیجیے کہ اُن کا مفہوم واضح ہو جائے :

(i) آسمان سے باتیں کرنا

(ii) شیخی بگھارنا

(iii) آپے سے باہر ہونا

(iv) منہ موڑنا

(v) باغ باغ ہونا

(vi) بھانڈا پھوٹنا

(vii) بات کا بتنگڑ بنانا

(viii) مان نہ مان میں تیرا مہمان

(ix) اپنے منہ میاں مٹھو بننا

(x) بے پر کی اُڑانا

9\. عنوانات ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے : 15

(i) بابائے قوم مہاتما گاندھی

(ii) کسی تاریخی مقام کی سیر

(iii) تعلیم نسواں

(iv) پانی کی حفاظت

(v) میرا پیارا ہندوستان

https://www.upboardonline.com
Whatsapp @ 9300930012
Send your old paper & get 10/-
अपने पुराने पेपर्स भेजे और 10 रुपये पायें,
Paytm or Google Pay से

https://www.upboardonline.com